سوال

(203)مرحوم کے ورثاء دوبیٹے اور چار بیٹیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ محمد عرس کی وفات ہوگئی جس نے وارث چھوڑے 2بیٹے محمد اور محمد حسین اور 4 بیٹیاں۔ بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق سب کو کتنا کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یادرہے کہ مرحوم کی ملکیت میں سے مرحوم کے کفن دفن کا خرچہ نکالنے کے بعد اگر قرض تھا تو اس کو ادا کیا جائے پھر بعد میں اگر وصیت کی تھی تو مال کے تیسرے حصے تک ادا کی جائے پھر باقی ملکیت منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم کریں۔

مرحوم محمد عرس کی ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیٹا محمد 4 آنے، بیٹا محمد حسین 4 آنے، بیٹی 2 آنے، بیٹی 2 آنے، بیٹی 2 آنے، بیٹی 2 آنے۔

اللہ تعالی کا فرمان : لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ

جدید اعشاریہ نظام تقسیم

میت محمد عرس کل ملکیت 100

2بیٹے عصبہ 50 فی کس 25

4.بیٹیاں عصبہ 50 فی کس 12.5

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 606

محدث فتویٰ